نفل نماز اور دینی مسائل کے مطالعہ میں سے کیا افضل ہے؟

مجیب: محمد عرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر: WAT-1479

تاریخ اجراء: 17 شعبان المعظم 1444ھ/10 مارچ 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا نفل نماز پڑھنا بہتر ہے یا کتب مسائل کا مطالعہ میں زیادہ ثواب ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

نوافل پڑھنے کا بھی ثواب ہے اور دینی علم سیکھنے کا بھی ثواب ہے، لیکن دینی علم سیکھنا زیادہ فضیلت کا باعث ہے جبکہ نیت درست ہو مثلاً اللہ تعالی کا قرب حاصل کرنے اور اس کی رضا پانے کی نیت ہو۔ چنانچہ

بریقہ محمودیہ فی شرح طریقہ محمدیہ میں ہے" (وفيه) في التجنيس (أيضا طلب العلم) الشرعي (، والفقه) أي الفهم، والتأمل فيه (والعمل به إذا صحت النية) بنحو التقرب إليه تعالى وتحصيل رضاه من غير التفات إلى غيره (أفضل من جميع أعمال البر) بالكسر الطاعات كنوافل الصلاة "ترجمہ: تجنیس میں ہے کہ شرعی علم حاصل کرنا اور اس کو سمجھنا، اس میں غور و فکر کرنا اور اس علم پر عمل کرنا تمام نیک اعمال مثلاً نفلی نمازوں سے بہتر ہے جبکہ یہ علم حاصل کرنے میں نیت درست ہو جیسے اللہ تعالی کا قرب حاصل کرنے اور اس کی رضا پانے کی نیت ہو، اس کے علاوہ کسی اور کی طرف توجہ نہ ہو۔ (بریقہ محمودیۃ فی شرح طریقہ محمدیۃ، ج 1، ص 292، مطبعۃ: الحلبی)

امام غزالی علیہ الرحمۃ احیاء العلوم میں فرماتے ہیں: "علم سیکھنے میں مشغول ہونا ذکر اور نوافل میں مشغول ہونے سے افضل ہے، وظائف کی ترتیب میں طالب علم کا حکم بھی عالم کے حکم کی طرح ہے لیکن جہاں عالم فائدہ دینے میں مصروف ہوتا ہے یہ فائدہ لینے میں مصروف ہوتا ہے، جہاں عالم تصنیف و تالیف میں مصروف ہوتا ہے یہ لکھنے اور یاد کرنے میں مصروف ہوتا ہے، اس کے اوقات کو اسی طرح ترتیب دیا جائے گا جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہے۔ کتاب العلم میں سیکھنے اور سیکھانے کے بیان میں ہمارا ذکر کردہ کلام اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ یہ افضل ہے، اگر کوئی شخص ان معنوں میں عالم

نہ بھی ہو کہ وہ لکھتا اور یاد کرتا ہو تا کہ عالم بن جائے بلکہ عوام میں سے ہو تو بھی اس کا ذکر، وعظ اور علم کی مجلس میں حاضر ہونا ان اوراد میں مشغول ہونے سے بہتر ہے جنہیں ہم نے صبح کے بعد، طلوعِ آفتاب کے بعد اور بقیہ اوقات میں ذکر کیا ہے۔ حضرت سیّدُنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث پاک میں ہے کہ "اِنَّ حُضُوْرَ مَجْلِسِ ذِکْرٍ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاۃِ اَلْفِ رَکْعَۃٍ وَّ شُہُوْدِ اَلْفِ جَنَازَۃٍ وَّ عِیَادَۃِ اَلْفِ مَرِیْضٍ "یعنی مجلسِ ذکر میں حاضر ہونا ہزار رکعت نماز پڑھنے، ہزار جنازوں میں شرکت کرنے اور ہزار مریضوں کی عیادت کرنے سے افضل ہے۔" (احیاء العلوم، جلد 1، صفحہ 1038، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم